قسط (۲)　　مولانا نور محمد ثاقب*

علم اُصول حدیث میں علماء احناف کی تصنیفی خدمات

مقالہ نگار مولانا نور محمد ثاقب دارالعلوم حقانیہ کے قابل فخر فرزند اور جید فضلا میں سے ہیں' خداداد صلاحیتوں کی بناء پر امارت اسلامیہ افغانستان کے چیف جسٹس کے منصب پر فائز رہے' طالبان دور حکومت میں علامہ اقبال کے فرزند جناب جسٹس جاوید اقبال صاحب افغانستان کے دورہ پر گئے ان سے ملاقاتیں رہیں' وہاں کے نظام عدالت اور فقہ حنفی کی گہرائی اور جامعیت پر بحث وتمحیص اور ان کی کارکردگی سے اتنے متاثر ہوئے کہ کابل سے واپسی پر ناچیز سے ملنے میری رہائش گاہ تشریف لائے۔ میری خواہش پر انہوں نے دارالعلوم کے وسیع ہال ایوان شریعت میں اپنا تاثراتی خطاب فرمایا اور جناب ثاقب صاحب کا زبردست انداز میں ذکر کیا۔ خطاب اس وقت الحق میں چھپ چکا تھا بعد میں انہوں نے اپنے سفرنامہ میں بھی ان کا ذکر کیا۔ امید ہے ان کا تحقیقی مضمون علمی حلقوں کے لئے دلچسپی کا باعث ہوگا۔ { (مولانا) سمیع الحق }

قارئین کو علم ہوگا کہ مضمون کی پہلی قسط میں راقم نے عرض کیا تھا کہ علم مصطلح الحدیث یا علم درایۃ الحدیث میں علماء احناف کی تصنیفات کچھ کم نہیں ہیں۔ ایک تو انہوں نے اُصول حدیث کو اُصول فقہ کی کتابوں کے مبحث "سنّة الرّسول" کے ضمن میں اچھی طرح بیان کیا ہے۔

جیسے "الفُصول فی الأُصول" (مبحث السنّة) للامام أبی بکر احمد بن علیّ الجصّاص الرّازی الحنفی، المولود سنة ۳۰۵ھ، المتوفّٰی سنة ۳۷۰ھ

"تقویم الأدلّة" (مبحث السنّة) للامام أبی زید عبداللّٰہ بن عُمربن عیسی الدّبوسی، الحنفی، المولود سنة ۳۶۹ھ تقریبًا، المتوفّٰی سنة ۴۳۰ھ وقیل سنة ۴۳۲ھ

"کنزالأُصول الٰی معرفة الأُصول" المعروف بأُصول البَزْدَوی (مبحث السنّة) للامام فخرالاسلام أبی العُسْرعلیّ بن محمّد بن الحسین البَزْدَوی، الحنفی، المولود سنة ۴۰۰ھ، المتوفّٰی سنة ۴۸۲ھ

* سابق چیف جسٹس سپریم کورٹ آف افغانستان ۔ وسابق رئیس دارالافتاء المرکزیہ افغانستان)

"اُصول السَّرَخسی"(مبحث السنّة)للامام شمس الآئمّة محمّد بن أحمد بن سَهْل السَّرخسی، الحنفی، المتوفّٰی سنة ۴۸۳ھ

اوراسی طرح اُصول فقہ کی دیگر کتابوں میں بھی "سنّة الرّسول" کے ضمن میں اُصولِ حدیث اچھی طرح بیان ہوئی ہے۔اوراسی طرح الامام أبوجعفر الطّحاوی الحنفی، المولود سنة ۲۳۹ ھ، المتوفّٰی سنة ۳۲۱ھ نے اپنی کتبِ حدیث جیسے "شرح معانی الآثار" اور "مشکل الآثار" کے متعدد مواضع میں احادیثِ مبارکہ میں احناف کے اُصول وقواعد کی طرف اشارہ کیا ہے،اور بحثِ احادیث کے سلسلہ میں متونِ حدیث میں بہت سی علتوں کی طرف اشارہ بھی کیا ہے جسے اُصولیین کی اصطلاح میں "شرائط العمل بأخبار الآحاد فی الأحکام" کہتے ہیں۔

اوردوسرا یہ کہ انہوں (حضرات احناف) نے اِس علم میں بہت سی مستقل کتابیں بھی تصنیف کی ہیں (جن میں سے خاصی تعداد کی کتابیں بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہیں۔اَلْحَمْدُلِلّٰہ)

میں نے قسط اوّل میں اُصولِ حدیث میں علماء احناف کی اِکاون (۵۱) کتابوں کا تذکرہ کیا تھا۔

اَب اِس علم میں علماء احناف کی دیگر کتابیں (ان کے مصنفین کی تواریخ وفات کی ترتیب پر) ذکر کی جاتی ہیں جوکہ مندرجہ ذیل ہیں:

۵۲. "الحُجَج الصّغیر" تالیف الامام القاضی الحافظ عیسی بن أبان بن صَدَقة، الحنفی، المتوفّٰی سنة ۲۲۱ھ۔

یہ احناف کی اُصولِ حدیث میں سب سے پہلی مستقل کتاب ہے،اورعیسٰی بن اَبان ،امام محمد رحمہ اللہ کے تلمیذِ رشید اوراُن کے أخص الخواص شاگرد ہیں۔توانہوں نے جواُصول وقواعد وضع کیے ہیں وہ امام محمد رحمہ اللہ ہی سے ماخوذ ہیں کیونکہ انہوں نے فقاہت امام محمد رحمہ اللہ سے حاصل کی اوراُنہی سے علوم میں فراغت پائی اورہمیشہ اُن کے لازم وملزوم رہے۔

۵۳. "معجم الشّیوخ" تالیف الشّیخ الحافظ أبی الحسن عبدالباقی بن قانع بن مرزوق البغدادی الحنفی ،المولود سنة ۲۹۵ ھ، المتوفّٰی سنة ۳۵۱ھ

۵۴. "معرفة الصّحابة" تالیف الشّیخ العلّامة أبی العبّاس جعفربن محمّد بن المعتزّبن محمّد بن المُستغفِر بن الفتح المُستغفِری النّسفی،الحنفی،المولود سنة ۳۵۰ھ، المتوفّٰی سنة ۴۳۲ھ

۵۵. "الوقوف علی الموقوف" تالیف الشّیخ الحافظ أبی حفص عُمر بن بدر بن سعید الموصلی، الحنفی، المولود سنة ۵۵۷ھ، المتوفّٰی سنة ۶۲۲ھ

۵۶. "مُشتَبه النّسب فی أسماء الرّجال" تالیف الشّیخ المحدّث الفقیه أبی العلاء محمود بن أبی بکر الکلاباذی البخاری، الحنفی، المولود سنة ۶۴۴ھ، المتوفّٰی سنة ۷۰۰ھ

۵۷. "المُؤتلف والمُختلف" تالیف الامام الحافظ قاضی القضاة علاء الدّین أبی الحسن علیّ بن عثمان بن ابراهیم المارديني المصری، الحنفی، المعروف بابن التُرکَمانی، المولود سنة ۶۸۳ھ، المتوفّٰی سنة ۷۵۰ھ

۵۸. "کتاب الضعفاء والمتروکین" تالیف الامام الحافظ قاضی القضاة علاء الدّین أبی الحسن علیّ بن عثمان بن ابراهیم المارديني المصری، الحنفی، المعروف بابن التُرکَمانی، المولود سنة ۶۸۳ھ، المتوفّٰی سنة ۷۵۰ھ

۵۹. "اختصار تلخیص المتشابه" تالیف الامام الحافظ قاضی القضاة علاء الدّین أبی الحسن علیّ بن عثمان بن ابراهیم المارديني المصری، الحنفی، المعروف بابن التُرکَمانی، المولود سنة ۶۸۳ھ، المتوفّٰی سنة ۷۵۰ھ

(یہ خطیب بغدادی کی کتاب "تلخیص المتشابه" کا اختصار ہے)

۶۰. "ذیل کتاب الضعفاء" تالیف الامام الحافظ علاء الدّین أبی عبدالله مُغُلطائی بن قِلِیج البَکجَری المصری، الحنفی، المولود سنة ۶۸۹ھ، المتوفّٰی سنة ۷۶۲ھ

(یہ ابوالفرج عبدالرحمٰن بن علی الجوزی کی کتاب "کتاب الضعفاء" کی ذیل ہے)

۶۱. "اشراقات الأصول فی أحادیث الرّسول" تالیف الشّیخ العلّامة جلال الدّین محمّد بن عبدالله القایِنی النّسفی، الحنفی، المتوفّٰی سنة ۸۳۸ھ

۶۲. "المختصر فی علم الأثر" تالیف الشّیخ العلّامة مُحیّ الدّین أبی عبدالله محمّد بن سلیمان بن سعد (أو سعید) بن مسعود الرّومی البرعمی (أو البرغمی بالغین المعجمة) الکافیجی، الحنفی، المولود سنة ۷۸۸ھ، المتوفّٰی سنة ۸۷۹ھ وقیل سنة ۸۷۳ھ

(یہ کتاب سید شریف جرجانی کی "المختصر الجامع لمعرفة علوم الحدیث" کے ساتھ ہی ایک مجلد میں مطبع دارالرشید ریاض سے طبع ہو چکی ہے)

۶۳. "کتاب الثّقات" تالیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلُوبُغا الجَمالی المصری، الحنفی، المولود سنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰی سنة ۸۷۹ھ

(اس تالیف میں اُن ثقات کو جمع کیا گیا ہے جو صحاح ستہ میں مذکور نہیں ہیں۔ یہ چار جلدوں میں ہے)

۶۴. "مَنْ روٰی عن أبیه عن جدّه" تالیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطْلُوبُغا الجَمَالی المصری، الحنفی، المولود سنة۸۰۲ھ، المتوفّٰی سنة۸۷۹ھ

(یہ کتاب مکتبۃ المعلا کویت سے طبع ہو چکی ہے)

۶۵. "شرح الدیباج المذهب فی مصطلح الحدیث" تالیف العلّامة الجلیل الامام المحدّث الفقیه شمس الدّین محمّد الحنفی التبریزی المعروف بمنلاحنفی، أحدعلماء القرن العاشر، فَرَغَ من تالیف هذاالکتاب سنة۹۳۵ھ

(کشف الظنون، هدیة العارفین اورمعجم المؤلّفین میں ہے کہ ان کی وفات ۹۰۰ھ میں ہوئی ہے لیکن یہ بات محلِ نظر ہے کیونکہ خود مولف نے اس شرح کے آخر میں کہا ہے کہ میں اس کی تالیف سے ۹۳۵ھ میں فارغ ہوا۔ اور یہ کتاب مطبعۃ مصطفٰی البابی الحلبی مصر سے پہلی بار ۱۳۵۰ھ میں اور دوسری بار ۱۳۶۸ھ میں طبع ہوئی ہے)

۶۶. "اللّـٰالِی المتناثرة فی الأحادیث المتواترة" تالیف العلّامة مسند الشّام فی عصره شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولُون الدّمشقی الصالحی الحنفی، المتوفّٰی سنة۹۵۳ھ

۶۷. "أُصول الحدیث" تالیف الشّیخ الفقیه الصّوفی تقی الدّین محمّد بن پیرعلیّ البرکوی الرّومی، الحنفی، المولود بالیکسرسنة۹۲۶ھ، المتوفّٰی سنة۹۸۱ھ

۶۸. "المُغنی فی ضبط أسماء الرّجال ومعرفة کُنی الرّواة وألقابهم وأنسابهم" تالیف العلّامة المحدّث اللّغوی الشّیخ محمّد طاهربن علیّ الهندی الفَتّنِی، الحنفی، صاحب مجمع بحارالأنوارفی غرائب التّنزیل ولطائف الأخبار" المتوفّٰی قتیلًا سنة۹۸۶ھ

۶۹. "تذکرة الموضوعات" تالیف العلّامة المحدّث اللّغوی الشّیخ محمّدطاهربن علیّ الهندی الفَتّنِی، الحنفی، صاحب مجمع بحارالأنوارفی غرائب التّنزیل ولطائف الأخبار" المتوفّٰی قتیلًا سنة۹۸۶ھ

۷۰. "الموضوعات الکُبرٰی" تالیف الامام المحدّث الفقیه نورالدّین أبی الحسن علیّ بن سلطان محمّد الهرویّ ثمّ المکّی، الحنفی، المشهوربلقب العلّامة مُلّاعلیّ القاری، المتوفّٰی سنة۱۰۱۴ھ

۷۱. "المصنوع فی معرفة الحديث الموضوع" وهو الموضوعات الصُغریٰ. تاليف الامام المحدّث الفقيه نورالدّين أبی الحسن علیّ بن سلطان مُحمّد الهروی ثمّ المکّی، الحنفی، المشهور بلقب العلّامة مُلّاعلیّ القاری، المتوفّٰی سنة ۱۰۱۴ھ

۷۲. "المُسلسلات" (الأحاديث المُسلسلة) تاليف الشّيخ حسن بن علیّ بن محمّد بن عُمر المکّی، الحنفی، المعروف بالعجيمی، المتوفّٰی فی حدود سنة ۱۱۰۰ھ

۷۳. "البيان والتعريف فی أسباب وُرود الحديث الشريف" تاليف السيّد ابراهيم بن السيّد محمّد بن السيّد کمال الدّين بن محمّد بن حُسين بن حمزة الشهير بابن حمزة الحُسينی الحنفی الدمشقی، المولود سنة ۱۰۵۴ھ، المتوفّٰی سنة ۱۱۲۰ھ (یہ کتاب المکتبۃ العلمیۃ بیروت، لبنان سے تین جلدوں میں طبع ہو چکی ہے)

۷۴. "الفوائد الجليلة فی مُسلسلاتِ محمّد بن أحمد عَقيلة" تاليف الامام المسند المحدّث الصّوفی جمال الدّين أبی عبدالله محمّد بن أحمد بن سعيد الحنفی، المتوفّٰی بمکّة سنة ۱۱۵۰ھ

۷۵. "الارشاد فی مهمّات الاِسناد" تاليف الشّيخ الامام الشّاه ولیّ الله أحمد بن عبدالرّحيم بن وجيه الدّين المحدّث الدّهلوی الحنفی، المولود سنة ۱۱۱۴ھ، المتوفّٰی ۱۱۷۶ھ

۷۶. "الفضل المبين فی المُسلسل من حديث النّبیّ الأمين" تاليف الشّيخ الامام الشّاه ولیّ الله أحمد بن عبدالرّحيم بن وجيه الدّين المحدّث الدّهلوی الحنفی، المولود سنة ۱۱۱۴ھ، المتوفّٰی ۱۱۷۶ھ

۷۷. "الاتحافات السنيّة فی الأحاديث القُدسيّة" تاليف الشّيخ العلّامة محمّد بن محمود بن صالح بن حسن الحنفی الشهير بالمدنی، المتوفّٰی سنة ۱۱۹۱ھ (یہ کتاب دارالجیل، بیروت، لبنان سے طبع ہو چکی ہے)

۷۸. "لُقط اللّئالی المتناثرة فی الأحاديث المتواترة" تاليف الامام الحافظ المحدّث اللّغوی أبی الفيض السيّد محمّد مرتضی الحُسينی الزّبِيدی المصری، الحنفی، المولود بالهند فی بلدة بِلجُرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتوفّٰی بمصر سنة ۱۲۰۵ھ

(مولف نے اس کتاب میں ابن طولون کی کتاب "اللّئالی المتناثرة" کی تلخیص کی ہے، اور یہ کتاب دارالکتب العلمیۃ، بیروت، لبنان سے طبع ہو چکی ہے)

۷۹. "التعليقة الجليلة علىٰ مُسلسلات ابن عَقِيلة" تاليف الامام الحافظ المحدّث اللّغوى أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحُسينى الزَّبِيدى المصرى، الحنفى، المولود بالهند فى بلدة بِلِجْرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتوفّٰى بمصر سنة ۱۲۰۵ھ

۸۰. "رسالةٌ فى أُصول الحديث" تاليف الامام الحافظ المحدّث اللّغوى أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحسينى الزَّبِيدى المصرى، الحنفى، المولود بالهند فى بلدة بِلِجْرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتوفّٰى بمصر سنة ۱۲۰۵ھ

۸۱. "رسالةٌ فى أُصول الحديث" تاليف الشّيخ المحدّث سلام اللّٰه بن شيخ الاسلام بن فخر الدّين الدّهلوى، الحنفى، المتوفّٰى فى شهر جمادى الآخرة سنة ۱۲۲۹ھ وقيل سنة ۱۲۳۳ھ

۸۲. "رسالةٌ أُصولِ الحديث (المنظوم الفارسى) للشّيخ العلّامة مولانا مفتى إلٰهى بخش الكاندهلوى الحنفى، المولود سنة ۱۱۶۲ھ، المتوفّٰى سنة ۱۲۳۵ھ

۸۳. "حصر الشّارد فى أسانيد محمّد عابد" تاليف الشّيخ المحدّث الفقيه محمّد عابد بن أحمد على بن محمّد مراد بن يعقوب السِّندى ثمّ المدنى، الحنفى، المتوفّٰى بالمدينة المنوّرة سنة ۱۲۵۷ھ (یہ أسانید میں ایک مبسوط کتاب ہے)

۸۴. "شرح البيقونيّة فى مصطلح الحديث" تاليف الشّيخ الصّوفى السيّد محمّدعثمان بن أبى بكر محمّد بن عبداللّٰه ابراهيم بن حسن الحسنى المكّى، الحنفى، الشهيربِميرغنى، المولود بالطائف سنة ۱۲۰۸ھ، المتوفّٰى بمكّة المكرّمة سنة ۱۲۶۸ھ

۸۵. "الآثار المرفوعة فى الأخبار الموضوعة" تاليف العلّامة مولانا محمّد عبد الحىّ اللّكنوى، الحنفى، المولود سنة ۱۲۶۴ھ، المتوفّٰى سنة ۱۳۰۴ھ

۸۶. "رسالةٌ فى مصطلح الحديث" تاليف الشّيخ الفقيه الزّاهد أبى المحاسن السيّد محمّد بن خليل بن ابراهيم بن محمّد بن على بن محمّد المشيشى الطرابلسى (طرابلس الشّام) الحنفى، الشهير بالقاوُقْجِى، المولود سنة ۱۲۲۲ھ، المتوفّٰى فى ذى الحجة سنة ۱۳۰۵ھ

۸۷. "المُسلسلات (الأحاديث المُسلسلة) تاليف الشيخ الفقيه الزّاهد أبى المحاسن السّيد محمّد بن خليل بن ابراهيم بن محمّد بن على بن محمّد المشيشى الطرابلسى (طرابلس الشّام) الحنفى، الشهير بالقاوُقْجِى، المولود سنة ۱۲۲۲ھ، المتوفّٰى فى ذى الحجة سنة ۱۳۰۵ھ

۸۸. "اللؤلؤ المرصوع فيما قيل لا اصل لهٔ اوبأصله موضوع" تاليف الشّيخ الفقيه الزّاهد أبى المحاسن السيّد محمّد بن خليل بن ابراهيم بن محمّد بن على بن محمّد المشيشى الطرابلسى(طرابلس الشّام) الحنفى،الشهيربالقاوَقْجِى،المولود سنة ۱۲۲۲ھ،المتوفّى فى ذى الحجة سنة ۱۳۰۵ھ

۸۹. "حُجّية الحديث" تاليف الشيخ العلّامة مولانا بدرعالَم الميرتهى المهاجرالمدنى، الحنفى ، المولود سنة ۱۳۱۶ھ، المتوفّى يوم الجمعة ۳ رجب سنة ۱۳۸۵ھ

۹۰. "منحة الحديث فى شرح ألفيّة الحديث"(عربى) تاليف شيخ الحديث والتّفسير العلّامة مولانا محمّد ادريس الكاندهلوى الحنفى،المولود سنة ۱۳۱۷ھ،المتوفّى سنة ۱۳۹۴ھ

(یہ حافظ زین الدّین عبدالرّحیم العراقی کی کتاب "الفيّة الحديث" کی شرح ہے،اورطبع شدہ ہے)

۹۱. "مقدمة الحديث"(عربى) تاليف شيخ الحديث والتّفسير العلّامة مولانا محمّد ادريس الكاندهلوى الحنفى،المولود سنة ۱۳۱۷ھ،المتوفّى سنة ۱۳۹۴ھ

(حدیث کی تعریفات،اقسام،طریق إسناد،تدوین حدیث،حدیث اورفقہ کا باہمی تعلق اِس کتاب کے اہم اور بنیادی مباحث ہیں،اِس کتاب کا مخطوطہ ۴۲۸صفحات پر مشتمل ہے)

۹۲. "الارشادالى مهمّات الاِسناد"(عربى) تاليف شيخ الحديث والتّفسير العلّامة مولانا محمّد ادريس الكاندهلوى الحنفى،المولود سنة ۱۳۱۷ھ،المتوفّى سنة ۱۳۹۴ھ

(مولفینِ صحاحِ ستہ نے احادیث کے انتخاب کے لئے سند کو پرکھنے اورقبول کرنے کا جومعیار رکھا ہے اِس کتاب میں اس پر بحث ہے،نیز مولفین صحاح ستہ کی شرائط کے مابین جوفرق ہے اُس کو بھی واضح کیا ہے)

۹۳. " حجیتِ حدیث"(اُردو) تاليف شيخ الحديث والتّفسير العلّامة مولانا محمّد ادريس الكاندهلوى الحنفى،المولود سنة ۱۳۱۷ھ،المتوفّى سنة ۱۳۹۴ھ

(یہ حجیتِ حدیث پرایک مستقل کتاب ہے جودوسو(۲۰۰)صفحات پر مشتمل ہے مختصر ہونے کے باوجود بہت مدلل ہے،کئی بارشائع ہوچکی ہے)

۹۴. "اُصولِ حدیث"(اُردو) تاليف الشّيخ مولاناعبدالغنى رسولوى باره بنكوى المظاهرى،الحنفى،المتوفّى سنة ۱۴۰۴ھ

(مولف رحمہ اللہ نے بعمر ایک سوچار(۱۰۴)سال وفات پائی اور اِس کتاب کو ۱۳۴۹ھ میں لکھا،یہ بہت مفید کتاب ہے)

۹۵ ."نصرۃ الحدیث" تالیف الشّیخ المحدّث أبی المآثر مولانا حبیب الرّحمٰن الأعظمی،الحنفی،المولود سنة ۱۳۱۹ھ،المتوفّٰی فی الحادی عشر من رمضان المبارک سنة ۱۴۱۲ھ

(حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ اپنے مکتوب گرامی میں اِس کتاب کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں "جس جس جگہ سے رسالہ نظر پڑا بس اتنا کہہ سکتا ہوں کہ میں ایسا جامع اور محقق نہ لکھ سکتا")

۹۶ ."الاتحافات السَّنیّة بذکر مُحدّثی الحنفیّة" تالیف الشّیخ المحدّث أبی المآثر مولانا حبیب الرّحمٰن الأعظمی،الحنفی،المولود سنة ۱۳۱۹ھ،المتوفّٰی فی الحادی عشر من رمضان المبارک سنة ۱۴۱۲ھ

۹۷ . "الحاوي لرجال الطّحاوي" تالیف الشّیخ المحدّث أبی المآثر مولانا حبیب الرّحمٰن الأعظمی،الحنفی،المولود سنة ۱۳۱۹ھ،المتوفّٰی فی الحادی عشر من رمضان المبارک سنة ۱۴۱۲ھ

اور مندرجہ ذیل وقیع مقدمات میں بھی اُصولِ حدیث پر خوب روشنی ڈالی گئی ہے:

۹۸ ."مقدّمة أمانی الأحبار فی حلّ شرح معانی الآثار" للشّیخ مولانا محمّد یوسف الکاندھلوی،الحنفی،المتوفّٰی سنة ۱۳۸۴ھ

۹۹ . "مقدّمة اوجز المسالک الی موّطا الامام مالک" للشیخ المحدّث مولانا محمد زکریا الکاندھلوی المدنی، الحنفی، المتوفّٰی سنة ۱۴۰۲ھ

۱۰۰ ."مقدّمة أنوار الباری شرح صحیح البخاری" للشّیخ مولانا سیّد احمد رضا البجنوری،الحنفی،المتوفّٰی سنة ۱۴۱۸ھ

علاوہ ازیں علمِ اُصولِ حدیث میں علماء احناف کی دیگر چھوٹی بڑی تالیفات بھی موجود ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اکابرینِ احناف کی اِن شہ پاروں سے مکمل استفادہ کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔آمین

وصلّی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ محمّد وّعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین

(خوشخبری)

اب موتمر المصنفین کی کتابیں قارئین بذریعہ ڈاک بھی منگوا سکتے ہیں

رابطہ نمبر: مکتبہ ایوان شریعت' دارالعلوم حقانیہ-0300 5167962

مکتبہ حقانیہ اکوڑہ خٹک 0300 4610409